السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے وضوء کے بعد عام عادت کے مطابق جرابیں پہن لیں آئندہ نماز کے وقت اس نے ان پر مسح کر لیا اور نماز پڑھی حالانکہ اس کی نیت مسح کرنے کی نہ تھی وہ صرف یہ کہتا ہے کہ میں نے جرابیں وضوء کی حالت میں پہنی ہیں کیا یہ مسح ٹھیک ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسح بلا نیت ہے رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ» لہٰذا یہ مسح نہیں ہوا اگر جرابیں پہنتے وقت مسح کی نیت نہیں تھی اور مسح کرتے وقت نیت تھی تو یہ مسح درست ہے ۔

جرابوں پر مسح اور احناف کا موقف

قَالَ صَاحِبُ الْهِدَايَةِ : وَلاَيَجُوْزُ الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ عِنْدَ أَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ ا ِلاَّ أَنْ يَّكُوْنَ مُجَلَّدَيْنِ أَوْ مُنَعَّلَيْنِ ۔ وَقَالاَ : يَجُوْزُ اِذَا كَانَا ثَخِيْنَيْنِ لاَيَشِفَّانِ ۔ اهـ وَقَالَ : وَعَنْهُ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى قَوْلِهِمَا وَعَلَيْهِ الْفَتْوٰى ‘‘ ۔ ’’

صاحب ہدایہ نے کہا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک جرابوں پر مسح جائز نہیں ہاں جرابوں کے مجلد یا منعل ہونے کی صورت میں جائز ہے اور صاحبین (امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ) نے فرمایا جرابوں پر مسح جائز ہے جبکہ وہ موٹی ہوں پتلی باریک نہ ہوں ۔

نیز صاحب ہدایہ نے فرمایا اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے ہے کہ انہوں نے صاحبین امام ابو یوسف اور امام محمد کے قول کی طرف رجوع کر لیا اور اسی پر فتویٰ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

(مع فتح القدیر 1/138۔139)

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص85

محدث فتویٰ